گلتیوں کے نام پولُس رسول کا خط

خاکہ برائے مطالعہ

سیالکوٹ کنونشن ۱۹۸۹ء

مفسّر

پادری ڈاکٹر اقبال نثار، گوجرانوالہ

گلتیوں کے نام
پولُس رسُول کا خط

تعارف

I۔ مصنّف:۔ پولُس رسُول ۱:۱، ۵:۲۔

II مخاطبین:۔ گلیتہ کی کلیسیاؤں کو ۱:۲، ۳:۱۔

گلیتہ مرکزی ایشیائے کوچک میں ایک رومی صوبہ تھا۔ پولُس نے اس علاقہ میں کم از کم دوبار ملاقات کی۔ یہ اُس کا دوسرا مشنری سفر تھا جس میں سیلاس اس کے ہمراہ تھا۔ (اعمال ۱۶: ۶) ۔ بعد ازاں اپنے تیسرے مشنری سفر کے آغاز میں (اعمال ۱۸: ۲۳) اہلِ گلیتہ قدیم گال یا فرانسیسی تھے جنہوں نے مغربی یورپ سے ہجرت کر کے یہاں پر بسیرا کیا تھا۔ وہ بڑے گرم جوش اور فیاض تھے (۴: ۱۵)

وہ متلون مزاج بھی تھے اور بآسانی گمراہ ہو جاتے تھے (۱: ۶؛ ۳: ۱-۳)

وہ بڑی جلدی مرنے مارنے کو بھی تیار ہو جاتے تھے (۵: ۱۵)

III سنِ تصنیف:۔ یہ خط غالباً افسس سے تحریر کیا گیا۔ (اعمال ۱۸: ۲۳، ۱۹: ۱) تقریباً ۵۵۔ ۵۶ سنِ عیسوی میں۔

IV. کتاب کا مقصد:۔ یہودیہ کے بعض لوگ (اعمال ۱۵: ۱) اپنے کام میں مصروف تھے۔ مختلف مقامات پر اُنہوں نے پولُس کی خدمت اور کام میں رُکاوٹیں ڈالنے کی کوشش کی اور اُنہیں خصوصیّت کے ساتھ گلیتہ میں کامیابی حاصل ہُوئی (۱: ۶، ۷، ۴: ۱۷، ۵: ۱۲، ۶: ۱۲، ۱۳)

اِن کی بدعتی تعلیم یہ نہیں تھی کہ وہ ایمان کی جگہ نیک اعمال پر زور دیتے تھے

بلکہ وہ اس کام میں ہمہ تن مصروف تھے کہ نیک اعمال اور ایمان دونوں کی آمیزش کریں اُن کی تعلیم یہ تھی کہ گنہگار کی نجات کا انحصار ایمان جمع نیک اعمال ہیں۔ اُن کے مطابق ایمان کے ساتھ نیک اعمال بہت ضروری تھے۔ اور اگر نجات یافتہ کاملیت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وہ ایمان کے ساتھ ساتھ موسوی شریعت کے تمام احکامات پر بھی عمل کریں۔

پولُس اِس تحریر سے :۔

۱۔ انجیلی پیغام کا تحفّظ کرتا ہے۔

۲۔ وہ اِس باطل تعلیم کی نہ صرف کُھلم کُھلا مذمت کرتا بلکہ اُسے علانیہ لوگوں کے سامنے پیش کرتا ہے۔

۳۔ وہ شریعت کی حقیقت اور اصلیّت کو بیان کرتا ہے۔

۴۔ وہ یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ ایماندار کے لئے مسیحی زندگی میں کاملیت تک پہنچنے کے لئے رُوح میں چلنے کی ضرورت ہے۔ (۵:۱۶)

"... رُوح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے"۔

V مضمون :۔ شریعت اور فضل۔

VI کلیدی آیات :۔ یوحنّا ۱:۱۷۔

"اِس لئے کہ شریعت تو موسیٰ کی معرفت دی گئی مگر فضل اور سچائی یسوع مسیح کی معرفت پہنچی۔

گلتیوں ۵:۱ :۔ "مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لئے آزاد کیا ہے پس قائم رہو اور دوبارہ غلامی کے جُوئے میں نہ جتو"۔

VII کلیدی الفاظ :۔

شریعت :۔ یہ لفظ کم از کم ۳۲ بار یہاں پر استعمال کیا گیا ہے۔

ایمان :۔ یہ لفظ کم از کم ۲۱ بار استعمال کیا گیا ہے۔

CS CamScanner

گلتیوں کے خط کا خاکہ

I - پَولُس اپنے پیغام اور رسالت کا تحفظ کرتا ہے وہ اپنے پیغام اور رسالت کی جواب دہی کے لئے تیار ہے۔

ابواب ۱-۲-

۱۔ سلام اور دُعائے خیر :- ۱:۱-۵

یہ بہت مختصر ہے دوسرے خطُوط کی نسبت یہاں پر شکرگزاری کا عنصر بہت کم ہے۔ پَولُس شدت جذبات کے ساتھ براہِ راست اپنے مضمون کی طرف آتا ہے وہ پہلی آیت ہی میں اپنے رسُولی اختیار کا ذکر کرتا ہے۔

وہ یہاں پر تعلیمی بدعات کے خلاف اپنی سختی کا اظہار کرتا ہے۔ یہاں پر وہ کرنتھس کی کلیسیا کی نسبت زیادہ برہم ہے حالانکہ اُس کلیسیا میں کرداری بُرائیاں تھیں۔

۲- انجیلی پیغام کو بگاڑنے والوں کے خلاف نہ صرف تعزیری فیصلہ کا اعلان کرتا بلکہ اُن کی مذمت بھی کرتا ہے۔ (۱:۶-۹)

۳- پَولُس اعلان کرتا ہے کہ خوشخبری یا انجیل جسے وہ پیش کرتا ہے۔ یہ انسانی تخلیق نہیں بلکہ الٰہی مکاشفہ سے ہے۔ (۱:۱۰، ۱۴)

۴- پَولُس کی رسالت براہِ راست خُدا کی جانب سے ہے۔ رسالت اُسے یروشلیم میں مقیم رسُولوں سے حاصل نہیں ہوئی۔ (۱:۱۵-۲۴)

۵- یروشلیم میں رہنے والے دیگر رسُولوں نے پَولُس کی رسالت کی تصدیق

دُعا کریں کہ خُداوند اس کنونشن کے وسیلہ ملک بھر میں بیداری بھیجے۔

سیالکوٹ کنونشن ۱۹۸۹ء ستمبر ۱۹-۲۴) قائم شدہ ۱۸۹۳ء

تفسیری مطالعہ کے لئے خصوصی کتاب: گلتیوں کے نام پولُس رسول کا خط **مضمون**: شریعت اور فضل

مرکزی آیت: "اس لئے کہ شریعت تو مُوسیٰ کی معرفت دی گئی مگر فضل اور سچائی یسوع مسیح کی معرفت پہنچی۔" (یوحنا ۱:۱۷)

مضمون: شریعت اور فضل — LAW AND GRACE

(خاکہ برائے مطالعہ)

ستمبر ۱۹۸۹ء

آتوار	۳	۱۰	۱۷	۲۴
پیر	۴	۱۱	۱۸	۲۵
منگل	۵	۱۲	۱۹	۲۶
بدھ	۶	۱۳	۲۰	۲۷
جمعرات	۷	۱۴	۲۱	۲۸
جمعہ	۸	۱۵	۲۲	۲۹
ہفتہ	۹	۱۶	۲۳	۳۰

تاریخ	دن	مضمون	THEME	حوالہ	مرکزی آیت
۲۰	بدھ	تعارف	INTRODUCTION	۱:۱-۵	اُسی نے ہمارے گناہوں کے لئے اپنے آپ کو دے دیا تاکہ ہمارے خُدا اور باپ کی مرضی کے موافق ہمیں اِس موجودہ خراب جہان سے خلاصی بخشے۔ اُس کی تمجید ابدالآباد ہوتی رہے آمین (گلتیوں ۱:۴-۵)
۲۱	جمعرات	خوشخبری بگاڑنے والوں کے خلاف تعزیری فیصلہ	CONDEMNATION OF THOSE WHO PERVERT THE GOSPEL	۱:۶- ۲:۱-۲۱	میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہُوا ہوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے اور میں جو اب جسم میں زندگی گزارتا ہوں تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے گزارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا۔ (گلتیوں ۲:۲۰)
۲۲	جمعہ	شریعت اور فضل کا تقابلی جائزہ	CONTRAST BETWEEN LAW AND GRACE	ابواب ۳، ۴	لیکن جب وقت پُورا ہو گیا تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہُوا اور شریعت کے ماتحت پیدا ہُوا۔ تاکہ شریعت کے ماتحتوں کو مول لے کر چھڑا لے اور ہم کو لے پالک ہونے کا درجہ ملے (گلتیوں ۴:۴-۵)
۲۳	ہفتہ	ایمانداروں کیلئے پاکیزہ زندگی بسر کرنے کا درست قاعدہ	TRUE METHOD OF HOLY LIVING FOR THE BELIEVERS	ابواب ۵، ۶	کیونکہ نہ ختنہ کچھ چیز ہے نہ نامختونی بلکہ نئے سرے سے مخلوق ہونا۔ اور جتنے اس قاعدہ پر چلیں اُنہیں اور خُدا کے اسرائیل کو اطمینان اور رحم حاصل ہوتا رہے۔ (گلتیوں ۶:۱۵-۱۶)

کی ہے۔(۲: ۱-۱۰)

۶- پولُس کا انطاکیہ میں پطرس کو ملامت کرنا اُس کے رسولی اختیار کو ظاہر کرتا ہے۔ (۲: ۱۱-۲۱)

II- پولُس شریعت اور فضل کا تقابلی جائزہ پیش کرتا ہے (ابواب ۳، ۴)

۱- شریعت اور ایمان کا پھل۔

(۳: ۱-۱۴)

ا- پاک رُوح کی بخشش کا تعلق ایمان سے ہے نہ کہ شریعت سے۔ (۳: ۱-۵)

ب- تصدیق (راستباز ٹھہرایا جانا) ایمان کے باعث ہے۔ اِس میں شریعت کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ (۳: ۶-۹)

ج- شریعت لعنت کا فتویٰ دیتی ہے۔ مسیح لعنت سے بچاتا ہے۔ (۳: ۱۰-۱۴)۔

ایمان کے باعث مخلصی پانے کے بعد ہم اپنے آپ کو دوبارہ شریعت کی غلامی میں کیوں دیں؟

۲- جو وعدہ ابرہام سے کیا گیا۔ شریعت اُسے باطل یا منسوخ نہیں کرسکتی۔ (۳: ۱۵-۱۸)۔ یہ وعدہ جو خوشخبری کی بنیاد بن جاتا ہے۔ شریعت کے نفوذ سے کہیں پہلے تھا۔ اِس لئے شریعت نہ ہی تو اِسے منسوخ کرسکتی ہے اور نہ ہی اِس میں کچھ اضافہ کرسکتی ہے۔

۳- شریعت کا حقیقی مقصد:- (۳: ۱۹-۲۵)

شریعت نجات کے لئے نہیں دی گئی بلکہ اِس لئے کہ انسان اپنی اصلی اخلاقی کیفیت سے واقف ہو جائے۔ وہ اپنے گناہ کو پہچان لے۔(۳: ۱۹)

شریعت یہودیوں کے مدرسہ کے معلّم کے طور پر دی گئی۔

معلّم۔ (بچّوں کو تربیت دینے والا)

شریعت بچّوں کو مسیح کی طرف اشارہ کرنے یا مسیح کی طرف راہنمائی کے لئے دی گئی (۳ : ۲۴) اب جبکہ ایمان آچکا ہے۔ مسیح پُورے طور پر ظاہر ہو چکا ہے اور خوشخبری یا انجیل کو پورے طور پر جانا جاچکا ہے۔ اب مدرسہ کے معلّم کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہی۔ (۳ : ۲۵)

۴۔ مسیح پر ایمان لانے سے ہم خُدا کے فرزند (بیٹے۔ بیٹیاں) بن جاتے ہیں۔ یہ ہماری نئی حیثیت ہے۔ (۳ : ۲۶-۲۹)

شریعت اِس میں کسی قسم کا اضافہ نہیں کر سکتی۔

۵۔ ایمانداروں کی شاندار حیثیت یعنی اُن کی فرزندیت وہ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن گئے ہیں۔ (۴ : ۱-۷)

۶۔ خوشخبری یا انجیل سے پھر جانے کے باعث وہ رسومات اور بت پرستی کے گناہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ وہی حالت ہے جس میں سے وہ نکلے تھے۔ یہ خطرناک حالت ہے۔ پَولُس اُن کو اِس خطرہ سے آگاہ کرتا ہے۔ (۴ : ۸-۲۰)۔

۷۔ ایک تمثیلیہ: ۴ : ۲۱-۳۱

لونڈی کے فرزند (شریعت) بظاہر ابرہام کے فرزند معلوم ہو سکتے ہیں۔ لیکن ابرہام کے حقیقی اور اصلی فرزند وعدہ کے فرزند ہیں۔ (ایمان) ان میں کوئی رابطہ نہیں۔ یہ دونوں اکٹھے نہیں چل سکتے۔ لونڈی اور اس کے فرزند کو ہر صورت میں علیحدہ ہونا یا نکل جانا ہے۔

III۔ پَولُس رسُول ایمانداروں کو پاکیزہ زندگی بسر کرنے کا درست قاعدہ بتاتا ہے۔

(ابواب ۵ - ۶)

۱- گلتی ایمانداروں کو تلقین و نصیحت کی گئی ہے کہ وہ اپنی مسیحی آزادی میں ڈٹ کر قائم رہیں۔ (۵: ۱-۱۲)

۲- یہ بھی یاد دلایا جاتا ہے کہ مسیحی آزادی کو بدکرداری کا بہانہ نہ بنایا جائے۔ (۵: ۱۳-۱۵)

۳- پاکیزہ زندگی بسر کرنے کا درست قاعدہ یہ ہے کہ ایماندار رُوح کے موافق چلیں۔ (۵: ۱۶-۲۶)

۴- پولُس بیان کرتا ہے کہ گناہ میں گرفتار بھائی کے ساتھ فضل کے تحت کیسا برتاؤ کیا جائے (۶: ۱-۵)

۵- بونے اور فصل کاٹنے کا اصول فضل کے تحت بھی درست اور راست ہے (۶: ۶-۱۰)

۶- خلاصہ :- (۶: ۱۱-۱۸)

لائن پرنٹرز۔ القرطبہ کمپلیکس ۸۔ جیل روڈ ا نزد مزنگ چونگی
لاہور

CamScanner